BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

بھارت میں رامسر سائٹس

بین الاقوامی اہمیت کے حامل ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کا تحفظ

رامسر کنونشن کے تحت بین الاقوامی اہمیت کی حامل ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کے نیٹ ورک میں ہندوستان نے 2014 سے اب تک تقریباً چار گنا اضافہ کیا ہے۔ رامسر سائٹس کی تعداد 26 سے بڑھ کر 103 ہو گئی ہے، جو 1.387 ملین ہیکٹر سے زیادہ رقبے پر پھیلی ہوئی ہیں۔ سائٹس کی تعداد کے لحاظ سے ہندوستان ایشیا میں پہلے اور دنیا میں تیسرے مقام پر ہے۔یہ ماحولیاتی نظام حیاتیاتی تنوع کے تحفظ، سیلاب کے اثرات کو کم کرنے، زیرِ زمین پانی کی سطح کو بہتر بنانے اور ذرائعِ معاش کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ویٹ لینڈز (کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ) رولز، 2017 کے تحت حکومتِ ہند آبی ماحولیاتی نظام کے تحفظ کے قومی منصوبے (این پی سی اے)، امرت دھروہر، مشٹی اور مشن سہ بھاگیتا کے ذریعے سائنسی بنیادوں پر تحفظ اور عوامی شراکت داری کو فروغ دے رہی ہے، تاکہ ان ماحولیاتی نظاموں کی طویل مدتی مضبوطی اور بحالی کی صلاحیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

ہندوستان میں رامسر سائٹس —— ایک نظر

رامسر کنونشن کے مطابق، ’’ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) سے مراد دلدل، دلدلی اراضی، پیٹ والی زمین یا نامیاتی مادّے سے بھرپور دلدلی زمین یا پانی کے ایسے ذخائر ہیں، جو قدرتی یا مصنوعی، مستقل یا عارضی ہو سکتے ہیں اور جن میں ٹھہرا ہوا یا بہتا ہوا، میٹھا، نیم نمکین یا نمکین پانی موجود ہو۔ ان میں سمندری پانی کے وہ علاقے بھی شامل ہیں جہاں کم جوار کے وقت پانی کی گہرائی چھ میٹر سے زیادہ نہ ہو۔‘‘

آبی علاقے خشکی اور پانی کے درمیان ایک اہم رابطے کا کام کرتے ہیں۔ یہ میٹھے پانی کو ذخیرہ کرتے ہیں اور زیرِ زمین پانی کی سطح کو بہتر بنانے میں مدد دیتے ہیں، سیلاب کے اثرات کو کم کرتی ہیں اور ماہی گیری و زراعت سمیت معاش کے مختلف ذرائع کو سہارا دیتی ہیں۔ اس کے علاوہ، یہ نقل مکانی کرنے والے پرندوں اور مختلف

اقسام کے جانداروں کو قدرتی مسکن فراہم کرتی ہیں۔ اسی لیے انہیں زمین کے سب سے زیادہ پیداواری ماحولیاتی نظاموں میں شمار کیا جاتا ہے۔

ان قدرتی مساکن کو ایک بین الاقوامی بین الحکومتی معاہدے کے تحت تحفظ حاصل ہے، جسے ویٹ لینڈز کنونشن یا رامسر کنونشن کہا جاتا ہے۔ یہ کنونشن 2 فروری 1971 کو ایران کے شہر رامسر میں منظور کیا گیا اور 1975 میں نافذ العمل ہوا۔ اکتوبر 2026 تک اس کے فریق ممالک کی تعداد 172 ہو چکی ہے، جب کہ دنیا بھر میں 2,536 سے زیادہ مقامات کو ''رامسر سائٹس'' کے طور پر نامزد کیا جا چکا ہے۔

ہندوستان، جہاں ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کی وسیع اقسام پائی جاتی ہیں، یکم فروری 1982 کو اس کنونشن کا فریق بنا۔ اس کے بعد سے ملک میں رامسر سائٹس کا نیٹ ورک مسلسل وسیع ہوا ہے۔ فی الحال ہندوستان میں 103 رامسر سائٹس ہیں، جو 2014 میں موجود 26 سائٹس کے مقابلے میں تقریباً چار گنا اضافہ ظاہر کرتی ہیں۔ سائٹس کی تعداد کے لحاظ سے ہندوستان ایشیا میں پہلے اور دنیا میں تیسرے مقام پر ہے۔ مجموعی طور پر یہ سائٹس 28 ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں 1.387 ملین ہیکٹر سے زیادہ رقبے پر پھیلی ہوئی ہیں۔

رامسر سائٹس کو سمجھنا

رامسر سائٹ ایسی آبی علاقےکو کہا جاتا ہے جسے رامسر کنونشن کے تحت بین الاقوامی اہمیت کی حامل آبی علاقےکے طور پر نامزد کیا گیا ہو۔ ان مقامات کو ان کی ماحولیاتی، نباتاتی، حیوانیاتی، آب شناسی اور جھیلوں و اندرونِ ملک آبی نظاموں سے متعلق اہمیت کی بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

رامسر کنونشن کے تین اہم ستون ہیں: تمام ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کا دانش مندانہ استعمال، رامسر سائٹس کی نامزدگی اور ان کا مؤثر انتظام، اور ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی تعاون۔

آبی علاقےکو رامسر سائٹ کے طور پر نامزد کرنے کا طریقۂ کار

ہندوستان میں یہ عمل ریاستی حکومت یا مرکز کے زیرِ انتظام علاقے کی انتظامیہ کی جانب سے موزوں آبی علاقےکی شناخت سے شروع ہوتا ہے۔ اس کے بعد وزارتِ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی نامزدگی کے عمل میں رابطہ کاری کرتی ہے اور نامزدگی کی تجویز رامسر سیکریٹریٹ کو بھیجتی ہے۔

رامسر سائٹ کے طور پر نامزدگی کے معیارات

بین الاقوامی اہمیت کی حامل آبی علاقےکے طور پر نامزد کیے جانے کے لیے کسی آبی علاقےکو کم از کم نو میں سے ایک معیار پر پورا اترنا ضروری ہے۔ ان معیارات کو دو گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے: آبی علاقےکی مخصوص خصوصیات اور حیاتیاتی تنوع کا تحفظ

گروپ	معیار	کسی آبی علاقے کو بین الاقوامی اہمیت کا حامل سمجھا جانا چاہیے۔
گروپ اے: ویٹ لینڈ کی اقسام		
	معیار 1	اگر اس میں قدرتی یا قریب قدرتی ویٹ لینڈ کی قسم کی نمائندہ، نایاب یا انوکھی مثال ہے جو مناسب جیوگرافک خطے میں پائی جاتی ہے۔
گروپ بی: حیاتیاتی تنوع		
	معیار 2	اگر یہ کمزور، خطرے سے دوچار، یا شدید خطرے سے دوچار پرجاتیوں یا خطرے

گروپ	معیار	کسی آبی علاقے کو بین الاقوامی اہمیت کا حامل سمجھا جانا چاہیے۔
گروپ اے: ویٹ لینڈ کی اقسام		
پرجاتیوں اور ماحولیاتی برادریوں پر مبنی معیار		سے دوچار ماحولیاتی کمیونٹیز کی حمایت کرتا ہے۔
	معیار 3	اگر یہ پودوں اور/یا جانوروں کی انواع کی آبادی کی حمایت کرتا ہے جو کسی خاص جیو جغرافیائی خطے کے حیاتیاتی تنوع کو برقرار رکھنے کے لیے اہم ہے۔
	معیار 4	اگر یہ پودوں اور/یا جانوروں کی انواع کو ان کی زندگی کے چکروں میں ایک اہم مرحلے پر مدد فراہم کرتا ہے، یا منفی حالات کے دوران پناہ فراہم کرتا ہے۔
آبی پرندے پر مبنی مخصوص معیار	**معیار 5**	اگر یہ باقاعدگی سے 20,000 یا اس سے زیادہ آبی پرندے کی مدد کرتا ہے۔
	معیار 6	اگر یہ آبی پرندہ کی کسی نوع یا ذیلی نسل کی آبادی میں 1% افراد کی باقاعدگی سے مدد کرتا ہے۔
مچھلیوں پر مبنی مخصوص معیار	**معیار 7**	اگر یہ مقامی مچھلیوں کی ذیلی انواع، پرجاتیوں یا خاندانوں، زندگی کی تاریخ کے مراحل، پرجاتیوں کے تعاملات اور/یا آبادیوں کے نمایاں تناسب کی حمایت کرتا ہے جو آبی علاقہ کے فوائد اور/یا اقدار کے نمائندہ ہیں اور اس طرح عالمی حیاتیاتی تنوع میں حصہ ڈالتے ہیں۔

گروپ	معیار	کسی آبی علاقے کو بین الاقوامی اہمیت کا حامل سمجھا جانا چاہیے۔
گروپ اے: ویٹ لینڈ کی اقسام		
	معیار 8	اگر یہ مچھلیوں کے لیے خوراک کا ایک اہم ذریعہ ہے، اسپوننگ گراؤنڈ، نرسری اور/یا ہجرت کا راستہ جس پر مچھلیوں کے ذخائر یا آبادی ، یا تو آبی علاقےکے اندر یا کہیں اور، انحصار کرتا ہے۔
دیگر حیاتیاتی درجہ بندی کے گروہوں پر مبنی مخصوص معیار	**معیار 9**	اگر یہ باقاعدگی سے ایک پرجاتیوں یا آبی علاقہ پر منحصر پرندوں کے علاوہ دیگر جانوروں کی انواع کی آبادی کے 1% افراد کی مدد کرتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ٹیکسان حیاتیاتی درجہ بندی کی ایک اکائی ہے، جس میں مشترکہ خصوصیات کی بنیاد پر جانداروں کو ایک گروہ میں رکھا جاتا ہے، جب کہ ٹیکسا اس کی جمع ہے، جو ایسے متعدد گروہوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، گلاب جیسے پھول دار پودے ایک نباتاتی ٹیکسان کا حصہ ہیں، جب کہ تتلیاں حشرات کے ایک ٹیکسان میں شامل ہیں۔ جل تھلیے، رینگنے والے جانور اور ممالیہ حیاتیاتی درجہ بندی کے بڑے گروہوں کی مثالیں ہیں۔

ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کو رامسر فہرست میں شامل کرنے کے فوائد

ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کو رامسر فہرست میں شامل کرنا اور رامسر کنونشن کے تحت کیے گئے وعدوں کو پورا کرنا، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے عالمی کوششوں میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ رامسر سائٹس نہ صرف متعلقہ ممالک بلکہ پوری انسانیت کے لیے اہمیت رکھتی ہیں۔ ان مقامات کو رامسر سائٹس کے طور پر نامزد کرنے اور ان کے تحفظ و دانش مندانہ استعمال کو یقینی بنانے کے متعدد فوائد ہیں، جن میں درج ذیل شامل ہیں:

بین الاقوامی سطح پر نمائندگی کا موقع فراہم کرنا: یہ ممالک کو اعلیٰ سطح کے بین الحکومتی فورم پر ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کے تحفظ اور دانش مندانہ استعمال سے متعلق اپنے خدشات اور خیالات پیش کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ زمبابوے کے وکٹوریہ فالز

میں منعقدہ رامسر کنونشن کے فریقوں کی 15ویں کانفرنس میں ہندوستان نے ’’ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کے دانش مندانہ استعمال کے لیے پائیدار طرزِ زندگی کو فروغ دینا‘‘ کے عنوان سے ایک قرارداد پیش کی۔ کانفرنس میں اس قرارداد کو منظور کیا گیا، جسے رامسر کنونشن کے 172 فریقوں، چھ بین الاقوامی تنظیمی شراکت داروں اور دیگر مبصرین کی وسیع حمایت حاصل ہوئی۔

بین الاقوامی سطح پر شناخت اور اہمیت میں اضافہ : رامسر سائٹس کی عالمی سطح پر شناخت اور اہمیت بڑھتی ہے، جس سے ان کے تحفظ اور دانش مندانہ استعمال کے لیے حمایت کو تقویت مل سکتی ہے۔

بین الاقوامی معیارات اور رہنمائی تک رسائی : یہ بین الاقوامی اہمیت کی حامل ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کی شناخت کے لیے عالمی سطح پر تسلیم شدہ معیارات کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کے دانش مندانہ استعمال اور مؤثر انتظام کی منصوبہ بندی کے لیے رہنمائی بھی فراہم کرتا ہے۔

ماہرین کی معاونت تک رسائی میں سہولت : یہ قومی اور متعلقہ سائٹ کی سطح پر ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کے تحفظ اور انتظام سے متعلق مسائل حل کرنے کے لیے ماہرین سے مشورہ حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ضرورت کے مطابق یہ معاونت رامسر سیکریٹریٹ، اس کے شراکت داروں اور رامسر مشاورتی مشنز کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے۔

بین الاقوامی تعاون اور مالی معاونت کو فروغ دینا : یہ ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کے تحفظ اور انتظام کے لیے بین الاقوامی تعاون کو فروغ دیتا ہے۔ اس کے علاوہ، کنونشن کی چھوٹے پیمانے کے امدادی منصوبوں کی اسکیموں اور کثیر فریقی و دو فریقی مالی امداد فراہم کرنے والے اداروں کے ساتھ روابط کے ذریعے منصوبوں کے لیے مالی معاونت حاصل کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔

نامزدگی کے بعد کی ذمہ داریاں

رامسر سائٹ کے طور پر نامزدگی متعلقہ ریاستی حکومت یا مرکز کے زیرِ انتظام علاقے کی انتظامیہ کو اس آبی علاقےاور اس کے وسائل کے دانش مندانہ استعمال کو یقینی بنانے کا پابند بناتی ہے۔ ایسی سائٹ کو ویٹ لینڈز (کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ) رولز، 2017 کے تحت نوٹیفائی کیا جاتا ہے۔ ان قواعد کے تحت جاری کردہ رہنما خطوط میں ایک مربوط انتظامی منصوبے کے ساتھ باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کرنے کی بھی سفارش کی گئی ہے۔

رامسر معلوماتی شیٹ کو ہر چھ سال بعد اپ ڈیٹ کرنا ضروری ہے، جب کہ سائٹ کی ماحولیاتی خصوصیات کی باقاعدگی سے نگرانی کی جانی چاہیے۔ ان معیارات اور ذمہ

داریوں کی روشنی میں ہندوستان نے رامسر سائٹس کا ایک وسیع اور نمایاں طور پر متنوع نیٹ ورک تیار کیا ہے۔

ہندوستان میں رامسر سائٹس — 26 سے 103 تک

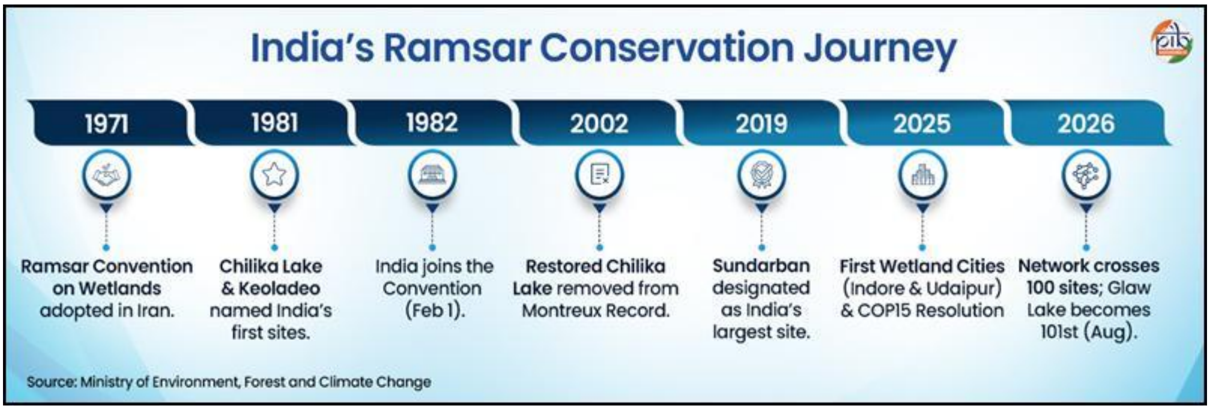

ہندوستان کی رامسر سائٹس میں بلند پہاڑی جھیلیں، دریاؤں کے سیلابی میدان، مینگروو کے جنگلات، مرجانی چٹانیں، دیہی تالاب اور شہری آبی علاقیں شامل ہیں۔ تمل ناڈو میں رامسر سائٹس کی سب سے زیادہ، یعنی 20 کی تعداد ہے، جب کہ اتر پردیش 14 سائٹس کے ساتھ دوسرے مقام پر ہے۔

ملک میں رامسر سائٹس کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ صرف 2025 میں 11 ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کو رامسر فہرست میں شامل کیا گیا، جس سے ان کی مجموعی تعداد 96 ہو گئی۔ جون 2026میں اتر پردیش کی سورہا تال جھیل ہندوستان کی 100ویں رامسر سائٹ بنی، جب کہ اگست 2026میں اروناچل پردیش کی گلو جھیل کو ہندوستان کی 101ویں رامسر سائٹ قرار دیا گیا۔ چندی گڑھ کی سکھنا ویٹ لینڈ اور اتر پردیش کی سوج جھیل کو حال ہی میں رامسر فہرست میں شامل کیے جانے کے بعد، 15 اکتوبر 2026 تک ہندوستان میں رامسر سائٹس کی مجموعی تعداد بڑھ کر 103 ہو گئی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہندوستان کی پہلی رامسر سائٹس

یکم اکتوبر 1981 کو اڈیشہ کی چلکا جھیل اور راجستھان کے کیولادیو نیشنل پارک کو ہندوستان کی پہلی رامسر سائٹس کے طور پر نامزد کیا گیا۔ کامیاب ماحولیاتی بحالی کے بعد چلکا جھیل کو 2002 میں مونٹریکس ریکارڈ سے خارج کر دیا گیا۔

مونٹریکس ریکارڈ کیا ہے؟

مونٹریکس ریکارڈ رامسر سائٹس کا ایک رجسٹر ہے، جس میں ایسی سائٹس شامل کی جاتی ہیں جہاں ماحولیاتی خصوصیات میں تبدیلی آ چکی ہو، تبدیلی کا عمل جاری ہو یا مستقبل میں تبدیلی کا خطرہ ہو۔ یہ ان ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کی نشاندہی کرتا ہے جن

کے تحفظ کو ترجیح دینے کی ضرورت ہے، اور نگرانی، اصلاحی اقدامات اور وسائل کی تقسیم کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

کسی سائٹ کو متعلقہ ملک اور متعلقہ سائنسی ماہرین سے مشاورت کے بعد اس ریکارڈ میں شامل کیا جاتا ہے۔ کامیاب اصلاحی اقدامات کی دستاویز بندی کے بعد یا ماحولیاتی خصوصیات میں تبدیلی کا خطرہ ختم ہونے پر اسے مونٹریکس ریکارڈ سے خارج کیا جا سکتا ہے۔

حال ہی میں ہندوستان کی رامسر سائٹس کی فہرست میں شامل کیے گئے مقامات

سکھنا ویٹ لینڈ (چندی گڑھ)

سکھنا ویٹ لینڈ ایک مصنوعی آبی ذخیرہ ہے، جسے 1958 میں شیوالک پہاڑیوں کے دامن میں تعمیر کیا گیا تھا۔ یہ پالاس فش ایگل، کامن پوچارڈ اور بلیک پونڈ ٹرٹل جیسی خطرے سے دوچار انواع کو مسکن فراہم کرتا ہے۔ وسطی ایشیائی فلائی وے کے راستے نقل مکانی کرنے والے پرندے خوراک حاصل کرنے اور سردیاں گزارنے کے لیے بھی اس آبی علاقےپر انحصار کرتے ہیں۔

سوج جھیل (اتر پردیش)

سوج جھیل ضلع مین پوری میں واقع ایک اتھلی سیلابی میدانی جھیل ہے، جہاں 30,000 سے زیادہ آبی پرندے باقاعدگی سے آتے ہیں۔ یہ کرین اور گریٹر اسپاٹڈ ایگل جیسی خطرے سے دوچار پرندوں کی انواع کو گھونسلے بنانے اور خوراک حاصل کرنے کے لیے مسکن فراہم کرتی ہے۔ یہاں مقدس کنول اور جنگلی گنے کی گھنی نباتات بھی پائی جاتی ہیں، جو گھونسلے بنانے والے پرندوں، مچھلیوں اور جل تھلیوں کے لیے مسکن کا کام کرتی ہیں۔

رامسر سائٹس کی ریاست وار فہرست

ذیل میں دی گئی جدول میں ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں کے لحاظ سے تمام 103 رامسر سائٹس اور ان کی تحفظاتی اہمیت کی تفصیلات پیش کی گئی ہیں۔

نیچے دی گئی جدول میں تمام 103رامسر سائٹس اور ان کے تحفظ کی اہم اہمیت ، ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی فہرست دی گئی ہے ۔

نمبر شمار	ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے	رامسر سائٹ	اس میں کیا خاص بات ہے۔
.1	**آندھرا پردیش**	کولرو جھیل	میٹھے پانی کی جھیل؛ گرے پیلیکن اور ہجرت کرنے والے آبی پرندے
.2	**اروناچل پردیش**	گلو جھیل	مشرقی ہمالیائی جھیل؛ درختوں کی 150سے زائد انواع اور آرکڈ کی 49انواع
.3	**آسام**	دیپور بیل	برہما پترا سیلابی میدانی آبی علاقہ؛ نقل مکانی کرنے والے آبی پرندے
.4	**بہار**	کنور جھیل (کبرتل)	سیلابی میدانی آبی علاقہ؛ نقل مکانی کرنے والے آبی پرندے اور مچھلیاں
.5		ناگی پرندوں کی پناہ گاہ	انسانی ساختہ ذخائر؛ موسم سرما کے آبی پرندے
.6		نکتی پرندوں کی پناہ گاہ	انسانی ساختہ ذخائر؛ موسم سرما کے آبی پرندے
.7		گوکل جلسے ۔	گنگا آکسبو جھیل؛ پرندے، ماہی گیری اور سیلاب سے بچاؤ

نمبر شمار	ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے	رامسر سائٹ	اس میں کیا خاص بات ہے۔
8.		ادے پور جھیل	آکسبو جھیل؛ موسم سرما میں نقل مکانی کرنے والے پرندے
9.		گوگابیل جھیل	آکسبو جھیل؛ رہائشی اور نقل مکانی کرنے والے پرندے
10.	**چندی گڑھ**	سکھنا ویٹ لینڈ	بارش پر مشتمل، پیری اربن ریزروائر؛ ہجرت کرنے والے اور رہائشی پرندے
11.	**چھتیس گڑھ**	کوپرا جلاسے	ذخائر؛ رہائشی اور نقل مکانی کرنے والے آبی پرندے
12.	**گوا**	ننداا جھیل	میٹھے پانی کی دلدل؛ موسم سرما کے آبی پرندے
13.	**گجرات**	نالہ سروور	قدرتی میٹھے پانی کی جھیل؛ سارس کرین اور آبی پرندے
14.		ودھوانہ ویٹ لینڈ	آبپاشی کے ذخائر؛ موسم سرما میں نقل مکانی کرنے والے پرندے

نمبر شمار	ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے	رامسر سائٹ	اس میں کیا خاص بات ہے۔
.15		تھول جھیل وائلڈ لائف سینکچری۔	انسانی ساختہ ذخائر؛ آبی پرندے بشمول سارس کرین
.16		کھجادیہ وائلڈ لائف سینکچری۔	خلیج کچھ کے قریب ساحلی میٹھے پانی اور نمک کی دلدل کی آبی علاقہ؛ متنوع پرندے
.17		چھڑی ڈھنڈ	بنی کے قریب موسمی صحرائی آبی علاقہ؛ کرین اور فلیمنگو
.18	**ہریانہ**	سلطان پور نیشنل پارک	رہائشی اور نقل مکانی کرنے والے آبی پرندے
.19		بھنڈاواس وائلڈ لائف سینکچری۔	انسانی ساختہ میٹھے پانی کی آبی علاقہ؛ نقل مکانی کرنے والے پرندے
.20	**ہماچل پردیش**	پونگ ڈیم جھیل	بیاس کے ذخائر؛ موسم سرما کے آبی پرندے
.21		چندرٹل ویٹ لینڈ	اونچائی والی جھیل؛ برفانی چیتے کا مسکن
.22		رینوکا ویٹ لینڈ	چشموں سے پانی حاصل کرنے والی جھیل؛ آبی

نمبر شمار	ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے	رامسر سائٹ	اس میں کیا خاص بات ہے۔
			اور جنگلاتی حیاتیاتی تنوع
.23	**جھارکھنڈ**	ادھوا جھیل پرندوں کی پناہ گاہ	گنگا سے منسلک جڑواں جھیلیں؛ نقل مکانی کرنے والے اور رہائشی آبی پرندے
.24	**کرناٹک**	رنگناتھیٹو پرندوں کی پناہ گاہ	کاویری کے جزائر؛ گھونسلے بنانے والے آبی پرندے اور مگرمچھ (مَگر)
.25		آغاناشینی ایسٹوری	موہنی اور مینگرووز؛ ماہی گیری
.26		ماگدی کیرے کنزرویشن ریزرو	انسانی ساختہ ٹینک؛ موسم سرما میں بار سر والا ہنس
.27		انکاسمودرا برڈ کنزرویشن ریزرو	گاؤں کی آبپاشی ٹینک؛ آبی پرندوں کے گھونسلے
.28	**کیرالہ**	اشٹامودی ویٹ لینڈ	ایسٹورین بیک واٹرس؛ ماہی گیری اور مینگرووز
.29		ساستم کوٹا جھیل	چشموں سے پانی حاصل کرنے والی میٹھے پانی

نمبر شمار	ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے	رامسر سائٹ	اس میں کیا خاص بات ہے۔
			کی جھیل؛ پینے کے پانی کا ذریعہ
.30		ویمبناڈ کول ویٹ لینڈ	جنوب مغربی ساحل پر سب سے بڑی نمکین آبی علاقہ
.31	**مدھیہ پردیش**	بھوج ویٹ لینڈز	بھوپال کی بالائی اور زیریں جھیلیں؛ پانی کی فراہمی اور پرندے
.32		سر پور ویٹ لینڈ	اندور میں انسانی ساختہ ویٹ لینڈ؛ نقل مکانی کرنے والے پرندے
.33		سکھیا ساگر	مادھو نیشنل پارک میں ریزروائر؛ چور مگرمچھ
.34		یشونت ساگر	اندور کے قریب ریزروائر؛ سارس کرین اور پانی کی فراہمی
.35		توا حوض	ست پورہ ٹائیگر ریزرو میں ریزروائر؛ آبی اور پرندوں کی زندگی
.36	**مہاراشٹر**	ناندورمادھمیشور	پرندوں کی پناہ گاہ؛ نقل مکانی کرنے والے آبی پرندے

نمبر شمار	ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے	رامسر سائٹ	اس میں کیا خاص بات ہے۔
37.		لونار جھیل	میٹیورائٹ اثر کریٹر جھیل؛ نمکین الکلین ماحولیاتی نظام
38.		تھانے کریک	مینگرووز فلیمنگو اور ہجرت کرنے والے پرندے
39.	**منی پور**	لوکتک جھیل	تیرتی پھمدی؛ سنگائی ہرن کا مسکن
40.	**میزورم**	پالا ویٹ لینڈ	میزورم کی سب سے بڑی قدرتی آبی زمین؛ hoolockگبن
41.	**اوڈیشہ**	چلیکا جھیل	نمکین جھیل؛ اراواڈی ڈالفن، آبی پرندے اور مچھلی کی 118 اقسام
42.		بھترکانیکا مینگرووز	مینگرووز نمکین پانی کا مگرمچھ اور زیتون کا رڈلی کچھو
43.		ستکوسیا گھاٹی	مہاندی ندی گھاٹی؛ گھڑیال اور مگر مگرمچھ
44.		تمپارہ جھیل	میٹھے پانی کی جھیل؛ مچھلی اور پرندوں

نمبر شمار	ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے	رامسر سائٹ	اس میں کیا خاص بات ہے۔
45.		ہیرا کد ریزروائر	بڑے ذخائر؛ مچھلی اور پرندوں
46.		انسوپا جھیل	مہاندی آکسبو جھیل؛ پرندے اور مچھلی
47.	**پنجاب**	ہریک جھیل	دریا کے سنگم کے ذخائر؛ نقل مکانی کرنے والے آبی پرندے
48.		کنجلی جھیل	کالی بین پر بیراج سے بنی آبی علاقہ؛ آبی پرندے
49.		روپڑ جھیل	ستلج بیراج کے ذخائر؛ آبی پرندے
50.		بیاس کنزرویشن ریزرو	دریائی’ آبی علاقہ؛ دریائے سندھ کی ڈولفن اور گھڑیال
51.		کیشوپور-میانی کمیونٹی ریزرو	کمیونٹی کے زیر انتظام ویٹ لینڈ؛ آبی پرندے
52.		ننگل وائلڈ لائف سینکچری۔	شیوالک دامن کا ذخیرہ؛ آبی پرندے
53.	**راجستھان**	کیولادیو نیشنل پارک	آبی پرندے سائبیرین کرین کی تاریخی سرمائی زمین

نمبر شمار	ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے	رامسر سائٹ	اس میں کیا خاص بات ہے۔
54.		سمبھر جھیل	بڑی اندرون ملک نمکین جھیل؛ فلیمنگو
55.		مینار ویٹ لینڈ کمپلیکس	کمیونٹی سے محفوظ گاؤں کی آبی علاقہیں؛ نقل مکانی کرنے والے پرندے
56.		کھچن ویٹ لینڈ	موسم سرما میں ڈیموسیل کرینیں؛ کمیونٹی کے تحفظ
57.		سلیسر جھیل	الور کے قریب حوض؛ آبی علاقےکی حیاتیاتی تنوع
58.	**سکم**	کھچیوپالری ویٹ لینڈ	پیٹ لینڈ اور جنگل کے ساتھ مقدس ہمالیائی جھیل
59.	**تمل ناڈو**	پوائنٹ کیلیمیر وائلڈ لائف اور برڈ سینکچری۔	ساحلی آبی علاقہ؛ فلیمنگو اور ہجرت کرنے والے ساحلی پرندے
60.		کونتھنکولم پرندوں کی پناہ گاہ	جنوبی ہندوستان میں آبی پرندوں کی افزائش کا سب سے بڑا ذخیرہ
61.		چترانگوڈی برڈ سینکچری۔	آبی پرندوں کی افزائش اور سردیوں کا میدان

نمبر شمار	ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے	رامسر سائٹ	اس میں کیا خاص بات ہے۔
.62		کریکلی پرندوں کی پناہ گاہ	آبی پرندوں کی افزائش
.63		پچاورم مینگروو	بھارت کے سب سے بڑے مینگرووز میں سے ایک؛ مچھلی کی نرسری
.64		پالیکرنائی مارش ریزرو جنگل	شہری دلدل؛ سیلاب بفر اور پرندے
.65		خلیج منار میرین بایوسفیئر ریزرو	مرجان کی چٹانیں اور ڈوگونگ
.66		ویمبنور ویٹ لینڈ کمپلیکس	انسانی ساختہ آبپاشی ٹینک؛ آبی پرندے
.67		ویلوڈ پرندوں کی پناہ گاہ	آبی پرندے
.68		ادھایامارتھنڈاپورم پرندوں کی پناہ گاہ	نقل مکانی کرنے والے آبی پرندے
.69		ویدانتھنگل پرندوں کی پناہ گاہ	ہندوستان کے قدیم ترین پرندوں سے محفوظ علاقوں میں سے ایک؛ ہیرونری

نمبر شمار	ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے	رامسر سائٹ	اس میں کیا خاص بات ہے۔
.70		سچیندرم تھرور ویٹ لینڈ کمپلیکس	آبپاشی کے ٹینک؛ نقل مکانی کرنے والے پرندے
.71		ودوور پرندوں کی پناہ گاہ	موسم سرما کے آبی پرندے
.72		کانجیرانکولم پرندوں کی پناہ گاہ	گھونسلے بنانے والے بگلے اور پینٹ شدہ سارس
.73		کارائیوٹی پرندوں کی پناہ گاہ	اندرون ملک میٹھے پانی کی بڑی جھیل؛ آبی پرندوں کے گھونسلے
.74		لانگ ووڈ شولا ریزرو فاریسٹ	نیلگیرس شولا جنگل؛ مقامی پرندے
.75		کازویلی پرندوں کی پناہ گاہ	نمکین ساحلی جھیل؛ نقل مکانی کرنے والے پرندے
.76		ننجاریان پرندوں کی پناہ گاہ	جھیل رہائشی اور نقل مکانی کرنے والے پرندے
.77		سکارکوٹائی پرندوں کی پناہ گاہ	نقل مکانی کرنے والے آبی پرندے

نمبر شمار	ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے	رامسر سائٹ	اس میں کیا خاص بات ہے۔
.78		تھرتھنگل پرندوں کی پناہ گاہ	آبی پرندوں کے گھونسلے
.79	**تریپورہ**	رودرساگر جھیل	ریزروائر جھیل؛ مچھلی اور تین دھاری دار چھت والا کچھوا
.80	**اتر پردیش**	اپر گنگا ندی (برج گھاٹ تا نارورا)	گنگا ڈولفن، گھڑیال اور کچھوے
.81		نواب گنج پرندوں کی پناہ گاہ	نقل مکانی کرنے والے آبی پرندے
.82		سرسائی نوار جھیل	سارس کرین کا مسکن
.83		سینڈی پرندوں کی پناہ گاہ	میٹھے پانی کی دلدل؛ آبی پرندے اور سارس کرین
.84		سماس پور پرندوں کی پناہ گاہ	آبی پرندے
.85		پاروتی آرگا پرندوں کی پناہ گاہ	جڑواں آکسبو جھیلیں؛ آبی پرندے اور گدھ
.86		سمن پرندوں کی پناہ گاہ	آکسبو جھیل؛ موسم سرما کے آبی پرندے
.87		سور سرووور	آگرہ کے قریب انسانی ساختہ حوض؛ آبی پرندے

نمبر شمار	ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے	رامسر سائٹ	اس میں کیا خاص بات ہے۔
.88		حیدر پور ویٹ لینڈ	گنگا سیلابی میدان؛ گھڑیال، دلدل کے ہرن اور آبی پرندے
.89		بخیرہ وائلڈ لائف سینکچری۔	مشرقی یوپی کا سب سے بڑا قدرتی سیلابی میدان
.90		پٹنہ برڈ سینکچری۔	آبی پرندے
.91		شیکھا جھیل پرندوں کی پناہ گاہ	موسم سرما میں بار سر والے گیز اور پینٹ شدہ سارس
.92		جئے پرکاش نارائن پرندوں کی پناہ گاہ (سورہ تال)	ہجرت کرنے والے اور مقامی طور پر رہنے والے پرندوں کی بھرپور آبادی
.93		سج جھیل	اتلی، بارہماسی سیلابی میدانی آبی علاقہ؛ نقل مکانی کرنے والے اور رہائشی آبی پرندے
.94	**اتراکھنڈ**	آسن کنزرویشن ریزرو	آسن-یمونا سنگم؛ نقل مکانی کرنے والے آبی پرندے

نمبر شمار	ریاستیں/مرکز کے زیر انتظام علاقے	رامسر سائٹ	اس میں کیا خاص بات ہے-
95.	**مغربی بنگال**	مشرقی کولکتہ ویٹ لینڈز	گندے پانی سے چلنے والی ماہی گیری اور زراعت
96.		سندربن ویٹ لینڈ	مینگرووز رائل بنگال ٹائیگر
97.	**جموں و کشمیر (یوٹی)**	وولر جھیل	میٹھے پانی کی بڑی جھیل؛ ماہی گیری
98.		سورنسر-مانسر جھیلیں-	میٹھے پانی کی جڑواں جھیلیں-
99.		ہوکیرا ویٹ لینڈ	سرخ بستر؛ سفید آنکھوں والا پوچارڈ
100.		ہائگم ویٹ لینڈ کنزرویشن ریزرو	سیلاب جذب بیسن؛ آبی پرندے
101.		شالبگ ویٹ لینڈ کنزرویشن ریزرو	آبی پرندے
102.	**لداخ (یوٹی)**	تسوموریری	اونچائی والی جھیل؛ کالی گردن والی کرین اور بار سر والا ہنس
103.		تسو کار ویٹ لینڈ کمپلیکس	اونچائی والی جھیلیں؛ کالی گردن والی کرین کی افزائش

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہندوستان کی سب سے بڑی رامسر سائٹ

رامسر سائٹس تحفظ میں کس طرح مدد کرتی ہیں

مغربی بنگال میں واقع سندربن کی ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کو 30 جنوری 2019 کو رامسر سائٹ کے طور پر نامزد کیا گیا تھا۔ 4,23,000 ہیکٹر رقبے پر پھیلی یہ ہندوستان کی سب سے بڑی رامسر سائٹ ہے۔ یہاں ہندوستان کے مجموعی مینگروو رقبے کا 60 فیصد سے زیادہ حصہ موجود ہے، اور یہ علاقے بنگال ٹائیگر کی آبادی کا مسکن بھی ہیں، جو پانی میں شکار کرنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہیں۔

رامسر سائٹس تحفظ میں کس طرح مدد کرتی ہیں؟

رامسر سائٹ کا درجہ ملنے سے متعلقہ ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کو بین الاقوامی شناخت، سائنسی رہنمائی اور ماہرین کے مشوروں تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ، ریاستی حکومتیں ہر سائٹ کی ماحولیاتی خصوصیات کے تحفظ کے لیے مناسب منصوبہ بندی اور باقاعدہ نگرانی کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔

ماحولیاتی نظام کی بحالی : چلیکا جھیل اس بات کی مثال ہے کہ بحالی کے لیے مسلسل کوششیں کس طرح کسی آبی علاقےاور اس پر انحصار کرنے والی برادریوں کو نئی زندگی دے سکتی ہیں۔ اس جھیل میں مچھلیوں کی 118 اقسام پائی جاتی ہیں، اور یہ آبی پرندوں کے لیے افزائشِ نسل، موسمِ سرما گزارنے اور نقل مکانی کے دوران قیام کا ایک اہم مسکن ہے۔

ذرائع معاش کو برقرار رکھنا : مشرقی کولکاتا کی آبی علاقہیں تقریباً 4,000 ہیکٹر رقبے پر پھیلے مچھلی کے تالابوں کے ذریعے شہر کے گندے پانی کو قدرتی طریقے سے صاف کرنے میں مدد دیتی ہیں ۔ ان تالابوں سے سالانہ تقریباً 10,500 ٹن مچھلی حاصل ہوتی ہے، جب کہ ان سے تقریباً 50,000 افراد کو براہِ راست روزگار اور ذریعۂ معاش میسر آتا ہے۔

موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے مطابقت پیدا کرنے میں مدد :سندربن کے مینگروو جنگلات اندرونِ ملک کے علاقوں کو سمندری طوفانوں، طوفانی لہروں اور کھارے پانی کی دراندازی سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ مچھلیوں اور مولسکس جیسے آبی جانداروں کے لیے افزائشِ نسل اور خوراک کی فراہمی کے اہم مقامات بھی ہیں، جس سے ہندوستان کے پورے مشرقی ساحل کے ساتھ مچھلی کے ذخائر کو برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

خطرے سے دوچار انواع کی بحالی :پنجاب میں واقع بیاس کنزرویشن ریزرو دریائے سندھ کی خطرے سے دوچار ڈولفن کی ہندوستان میں معلوم واحد آبادی کا مسکن ہے۔ 2017 میں شروع کیے گئے دوبارہ آبادکاری کے ایک پروگرام کے تحت 47 گھڑیالوں کو دریا میں چھوڑا گیا، جو تقریباً تین دہائیوں کے وقفے کے بعد اس دریا میں ان کی واپسی کی علامت تھا۔ دریا کا یہ 185 کلومیٹر طویل حصہ پرندوں کی 500 سے زیادہ اور مچھلیوں کی 90 سے زیادہ انواع کو بھی مسکن فراہم کرتا ہے۔

تحفظ میں مقامی برادریوں کی فعال شرکت :راجستھان میں واقع کھچن ویٹ لینڈ محض 54 ہیکٹر رقبے پر پھیلی ہے، لیکن یہاں ہر سال 22,000 سے زیادہ نقل مکانی کرنے والی ڈیموسیل کرینیں آتی ہیں۔ آس پاس کے دیہات کے باشندے ان پرندوں کو بجلی کی تاروں سے ٹکرانے اور آوارہ کتوں کے حملوں سے بچانے کے لیے سرگرم کردار ادا کرتے ہیں۔

ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کے تحفظ کے لیے حکومتی اقدامات

ہندوستان میں رامسر سائٹس کے نیٹ ورک کو قوانین، منصوبوں اور عوامی شراکت داری پر مبنی ایک مضبوط نظام کی مدد حاصل ہے۔

ویٹ لینڈز (کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ) رولز، 2017

ماحولیاتی (تحفظ) ایکٹ، 1986 کے تحت وضع کیے گئے یہ قواعد ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کے تحفظ کے لیے ایک ضابطہ جاتی فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔ ان کے تحت ریاستی اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں کی ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) سے متعلق اتھارٹیز قائم کی جاتی ہیں، جب کہ تجاوزات، کچرا پھینکنے اور غیر صاف شدہ گندے پانی کے اخراج جیسی سرگرمیوں پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔

آبی ماحولیاتی نظام کے تحفظ کا قومی منصوبہ (این پی سی اے)

این پی سی اے ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) اور آبی ماحولیاتی نظام کے تحفظ سے متعلق قومی پروگراموں کو ایک مشترکہ منصوبے کے تحت یکجا کرتا ہے۔ 2024 میں جاری کردہ اس منصوبے کے تازہ ترین رہنما خطوط ریاستوں کو ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کے انتظام کے لیے ایک مربوط اور سائنسی فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔

امرت دھروہر

امرت دھروہر کا مقصد ہندوستان کی رامسر سائٹس کی منفرد ماحولیاتی اہمیت اور ان کے تحفظ کی اقدار کو فروغ دینا ہے۔ اس کے اہم شعبوں میں انواع اور قدرتی مساکن کا تحفظ، فطرت پر مبنی سیاحت، ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) پر انحصار کرنے والے لوگوں کے ذرائع معاش اور ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) میں کاربن کا ذخیرہ شامل ہیں۔

اس اقدام کے تحت، بوٹینیکل سروے آف انڈیا اور زولوجیکل سروے آف انڈیا نے بالترتیب 75 رامسر سائٹس کے نباتات اور حیوانات کی فہرستیں مرتب کرنے کے لیے مطالعات کیے ہیں۔ اس کے علاوہ، ''ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) میں کاربن کے ذخیرے کا تخمینہ لگانے کے لیے معیاری طریقۂ کار'' بھی جاری کیا گیا ہے۔ اسے ملک بھر کی 39 رامسر سائٹس میں کاربن کے ذخیرے کا تخمینہ لگانے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔

مشن سہ بھاگیتا اور 'آبی علاقہ بچاؤ' مہم

مشن سہ بھاگیتا ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کے تحفظ میں عوامی شراکت داری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اس کے تحت 'آبی علاقہ بچاؤ مہم' کا آغاز 4 فروری 2023 کو گوا میں کیا گیا تھا۔ اس وقت سے اب تک 20 لاکھ سے زیادہ شہری رضاکاروں نے ملک بھر میں 1.7 لاکھ سے زیادہ ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کی نقشہ سازی میں تعاون کیا ہے۔

ساحلی مساکن اور ٹھوس آمدنی کے لیے مینگروو کا اقدام (مِشٹی)

مِشٹی کا مقصد نو ریاستوں اور چار مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں 540 مربع کلومیٹر رقبے پر مینگروو کے جنگلات کی بحالی ہے۔ اب تک تباہ شدہ مینگروو جنگلات کی 9,949.5 ہیکٹر اراضی کی بحالی کے لیے 88.44 کروڑ روپے جاری کیے جا چکے ہیں۔

انڈیا ویٹ لینڈز پورٹل

2اکتوبر 2021 کو شروع کیا گیا یہ پورٹل ہندوستان کی ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) سے متعلق معلومات کا ایک متحرک ذخیرہ ہے۔ یہ متعلقہ منتظمین اور شہریوں کو ویٹ لینڈز (آبی علاقوں)، منصوبوں، اقدامات اور تربیتی پروگراموں سے متعلق معلومات تک رسائی فراہم کرتا ہے۔

ویٹ لینڈ سٹی ایکریڈیٹیشن

جنوری 2025 میں اندور اور ادے پور ہندوستان کے پہلے شہر بنے جنہیں رامسر ویٹ لینڈ سٹی ایکریڈیٹیشن سے نوازا گیا۔ اس طرح دونوں شہر رامسر سے تسلیم شدہ ویٹ لینڈ سٹیز کے عالمی نیٹ ورک میں شامل ہو گئے۔

آگے کا لائحۂ عمل

ہندوستان میں رامسر سائٹس کے بڑھتے ہوئے نیٹ ورک سے سائنسی نقطۂ نظر، مؤثر انتظام اور عوامی شراکت داری کے ذریعے ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کے تحفظ کو مزید مضبوط بنانے کا موقع ملتا ہے۔ مستقبل میں توجہ اس بات پر مرکوز ہونی چاہیے کہ بین الاقوامی شناخت کو طویل مدتی ماحولیاتی فوائد میں تبدیل کیا جائے۔ باقاعدہ نگرانی، شواہد پر مبنی منصوبہ بندی اور حکومتوں، اداروں اور مقامی برادریوں کے درمیان ہم آہنگی سے ان آبی ماحولیاتی نظاموں کی خصوصیات کو محفوظ رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوششیں ضروری ہیں کہ آبی علاقھیں آنے والی نسلوں کے لیے حیاتیاتی تنوع کے تحفظ، آبی سلامتی، موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت پیدا کرنے اور ذرائع معاش کو برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کرتی رہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ، وسیع تر ترقیاتی منصوبوں میں ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کے تحفظ کو شامل کرنا بھی ضروری ہے۔ مقامی سطح پر تحفظ کی ذمہ داریوں کو مضبوط بنانا، معلومات اور علم کے تبادلے کو بہتر بنانا اور روزگار کے پائیدار مواقع کو فروغ دینا، تحفظ کی کوششوں کو مزید مؤثر بنا سکتا ہے۔ مقامی برادریوں کی ضروریات اور ماحولیاتی ترجیحات میں ہم آہنگی پیدا کرکے ہندوستان ویٹ لینڈز (آبی علاقوں) کے انتظام کے لیے ایک زیادہ جامع اور مضبوط طریقۂ کار اختیار کر سکتا ہے، جس سے ان ماحولیاتی نظاموں کی طویل مدتی پیداواری صلاحیت اور تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔

حوالہ جات

وزارت ماحولیات ، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی (ایم او ای ایف سی سی)

- https://moef.gov.in/ramsar-convention
- https://indianwetlands.in/wp-content/uploads/library/1761126102.pdf
- https://moef.gov.in/uploads/2019/09/Identifying-and-Managing-Wetlands-of-International-Importance_-Brochure.pdf
- https://moef.gov.in/wetlands-of-india-portal
- https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2324120&reg=48&lang=1
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2294036

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2269189
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2210100
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2150496&reg=48&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2096165
- https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=1913469&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1896301
- https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/apr/doc202541530201.pdf
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221114
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2254357

پارلیمنٹ آف انڈیا (لوک سبھا)

- https://sansad.in/getFile/lsapps/loksabhaquestions/annex/188/AS5_lJmRc2.pdf
- https://sansad.in/getFile/lsapps/loksabhaquestions/annex/188/AS105_4hTDo4.pdf
- https://eparlib.sansad.in/bitstream/123456789/2983889/1/AU1097_O7TPwY.pdf
- http://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/187/AU3175cMQH9.pdf?source=pqals

وزارت جل شکتی (نیشنل واٹر مشن)

- https://nwm.gov.in/node/102

تمل ناڈو اسٹیٹ ویٹ لینڈز اتھارٹی

- https://tnswa.tn.gov.in/pdf/wetlands فی صد 20rules.pdf

حکومت بہار

- https://betastate.bihar.gov.in/Gogabeel

حکومت گجرات (گجرات سیاحت)

- https://gujarattourism.com/kutch-zone/kutch/chhari-dhand-wetland-reserve.html

ویٹ لینڈز پر کنونشن (رامسر سیکرٹریٹ)

- https://ramsar.org/document/present-text-convention-wetlands
- https://ramsar.org/about/convention-wetlands-and-its-mission
- https://www.ramsar.org/sites/default/files/2025-03/COP15NR_India_e.pdf
- https://rsis.ramsar.org/
- https://rsis.ramsar.org/ris/229
- https://rsis.ramsar.org/ris/1208
- https://rsis.ramsar.org/ris/2370
- https://rsis.ramsar.org/ris/2474
- https://rsis.ramsar.org/ris/2559
- https://rsis.ramsar.org/ris/2560
- https://rsis.ramsar.org/ris/2561
- https://rsis.ramsar.org/ris/2562
- https://rsis.ramsar.org/ris/2567
- https://rsis.ramsar.org/ris/2568
- https://rsis.ramsar.org/ris/2576

- https://rsis.ramsar.org/ris/2577
- https://rsis.ramsar.org/ris/2602
- https://rsis.ramsar.org/ris/2603
- https://www.ramsar.org/news/india-adds-two-more-wetlands-international-importance-list
- https://rsis.ramsar.org/ris/2408
- https://rsis.ramsar.org/ris/2568

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے کلک کریں

***